السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گائے بھینس کے زریعے بھی عقیقہ ہوسکتا ہے۔ یا نہیں اگر ہوسکتا ہے۔ تو اس کی صورت کیا ہوگی آیا قربانی جیسے سات حصے ہوں گے۔ اور گائے تین لڑکے اور ایک لڑکی کیلئے کافی ہوگی۔ یا ایک گائے صرف ایک لڑکے کیلئے یا ایک لڑکی کیلئے اور صورت ہوگی بیان کیجئے۔

العقیقۃ کالاضحیۃ

کس کی عبارت ہے۔ اور کیا مطلب ہے؟ آیا تشبیہ صرف قربانی کے جانور کے جمیع شرائط کے ساتھ ہے یا حصے وغیرہ کے ساتھ بھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بھینس کے عقیقہ کی کوئی حدیث نہیں لہذا اس سے اجتناب چاہیے ہاں گائے اور اونٹ کو عقیقہ میں ذبح کرنا درست ہے۔ فتح الباری میں شرح بخاری میں ہے۔

ایک گائے یا ایک اونٹ صرف ایک بچے کی طرف سے ہوگا۔ سات کی طرف سے ہونا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ صرف امام رافعی نے کہا ہے کہ سات بچوں بچوں کی طرف سے گائے کافی ہوگی۔ مگر ان کا قول بے سند ہے۔

العقیقۃ کالاضحیۃ

یہ عبارت فقہا وغیرہ کی ہے۔ مگر یہ دعوی بے دلیل ہے۔ جاموس لینے یعنی بھینس کی جزئی تو واقعی صریح نہیں مصباح منیر میں ہے۔ الجاموس نوع من البقر۔ اور جو لوگ سات مل کر کرتے ہیں وہ قربانی پر قیاس کرتے ہیں باقی صحیح ہے۔ (از مولنا۔ عبید اللہ رحمانی دہلی)

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 44

محدث فتویٰ